جغرافیہ

دسویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کار بند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

بھارت اور برازیل میں پائے جانے والے مختلف حیوانات اور نباتات

ببول

شوخ رنگ طوطا (مکاؤ)

برگد

مگرمچھ

سندری کے جنگلات

گھڑیال

فلیمنگو (آتشی سارس)

چیتا

کوکامندی (آرکیڈ)

ایشیائی ببر شیر

شیشم

جنگلی امریکی بلّی (پیوما)

بارہ سنگھا

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ
رابطہ کار کمیٹی کی ۲۹/دسمبر ۲۰۱۷ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۱۸-۲۰۱۹ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

جغرافیہ

دسویں جماعت

SSRUKK

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

پہلا ایڈیشن: 2018
تیسرا اصلاح شدہ ایڈیشن:
2021

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ ۴۱۱۰۰۴۔
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مضمون جغرافیہ کمیٹی :
- ڈاکٹر این۔ جے۔ پوار، صدر
- ڈاکٹر سریش جوگ، رکن
- ڈاکٹر رجنی مانک راؤ دیشمکھ، رکن
- شری سچن پرشورام آہیر، رکن
- شری گوری شنکر دتاتریہ کھوبرے، رکن
- شری آر۔ جے۔ جادھو، رکن-سکریٹری

مضمون جغرافیہ اسٹڈی گروپ:
- ڈاکٹر ہیمنت منگیش راؤ پیڈنیکر
- ڈاکٹر کلپنا پربھا کر راؤ دیشمکھ
- ڈاکٹر سریش گینو راؤ سالوے
- ڈاکٹر ساون مانک راؤ دیشمکھ
- شریمتی سمرڈھی ملند پٹوردھن
- ڈاکٹر سنتوش وِشواس نیوسے
- ڈاکٹر ہنمنت لکشمن نارائن کر
- شری سنجے کمار گنپت جوشی
- شری پنڈلک دتاتریہ نلاوڑے
- شری پووار بابوراؤ شری پتی
- شری اتل دینا ناتھ کلکرنی
- شریمتی کلپنا وِشواس مانے
- شری پدماکر پرلھادراؤ کلکرنی
- شری سنجے شری رام پیٹھنے
- شری شری رام رگھوناتھ ویجاپورکر
- شری اوم پرکاش رتن تھیٹے
- شری شانتارام نتھو پاٹل
- شری ساگر راجو سانے
- شری رامیشور سداشیوراؤ چرپے
- شری گلزار فقیر محمد منیار
- شریمتی شوبھا سبھاش نانگرے
- شریمتی منگلا گُڈے وِشویکر

Urdu Translators:
Dr. Ghulam Nabi Momin
Mr. Masood Zafar Ansari

Co-ordinator (Urdu):
Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Urdu D.T.P. & Layout:
Asif Nisar Sayyed
Yusra Graphics, 305, Somwar Peth, Pune-11.

Artists :
Shri Bhatu Ramdas Bagale
Shri Nilesh Jadhav

Cover & Designing :
Shri Bhatu Ramdas Bagale

Cartography:
Shri Ravikiran Jadhav

Production:
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer

Shri Vinod Gawde
Production Officer, Balbharati

Shrimati Mitali Shitap
Assistant Production Officer

Paper:
70 GSM Creamwove

Print Order: N/PB/2021-22/(15,000)

Printer: M/s. Adarsha Vidyarthi Prakashan, Pune

Publisher
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛

مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،

اور ان سب میں

اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگیہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجراتَ، مَراٹھا،
دراوِڑَ، اُتکَل، بَنگَ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ ترَنگ،

تَو شُبھَ نامے جاگے، تَو شُبھ آ شِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَتَ - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

دسویں جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔ آپ نے تیسری سے پانچویں جماعت میں ماحول کا مطالعہ اور چھٹی سے نویں جماعت میں جغرافیہ کی درسی کتابوں کے ذریعے جغرافیہ مضمون کی تعلیم حاصل کی ہے۔ دسویں جماعت کی جغرافیہ کی نئی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہورہی ہے۔

ہمارے اردگرد مختلف واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔ قدرت سے ہمارا سامنا کبھی دھوپ تو کبھی بارش اور سردی کے روپ میں ہوتا رہتا ہے۔ ہمارے جسم سے کھیلتے ہوئے ہوا کے جھونکے فرحت بخشتے ہیں۔ اس طرح کے مختلف قدرتی واقعات کی وضاحت جغرافیہ مضمون کا مطالعہ کرنے سے ہوتی ہے۔ جغرافیہ ہمیشہ آپ کو قدرت کے قریب لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ جغرافیہ میں جانداروں کی قدرت سے اور ان کے ایک دوسرے سے باہمی تعلقات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

آپ نے اب سے پہلے اس مضمون کے ذریعے زمین کے حوالے سے کئی بنیادی تصورات کا مطالعہ کیا ہے۔ آپ نے اپنی روزمرہ زندگی سے متعلق مختلف عوامل کو سمجھا ہے جن سے آپ کو مستقبل میں یقیناً فائدہ ہوگا۔ آپ نے اس مضمون کے ذریعے معاشی، سماجی اور تہذیبی باہمی تعاملات کا مطالعہ بھی کیا ہے۔

اس مضمون کی آموزش کے لیے مشاہدے، تفہیم، تجزیے، تنقیدی فکر جیسی مہارتیں اہمیت رکھتی ہیں۔ ان مہارتوں کو ہمیشہ استعمال کیجیے اور ان کی نگہداشت کیجیے۔ نقشے، ترسیم، اشکال، اضافی معلومات، جدولیں وغیرہ وسائل کی مدد سے اس مضمون کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ انھیں استعمال کرنے کی مشق کیجیے۔ اس درسی کتاب کے ذریعے آپ کو یہ موقع ملا ہے۔

اس درسی کتاب کی نوعیت نویں جماعت تک سیکھے ہوئے تصورات کا اعادہ کرنا ہے۔ اعادہ کرتے ہوئے یقیناً سابقہ معلومات کارآمد ثابت ہوگی اس لیے انھیں یاد رکھیں۔ اس درسی کتاب میں بھارت اور برازیل ان دو ملکوں کا تقابل مخصوص انداز میں پیش کیا گیا ہے جو یقیناً آپ کو پسند آئے گا۔

ہم ہمیشہ آپ کے تاثرات کا مثبت انداز میں استقبال کرتے ہیں اس لیے اپنے تاثرات سے ضرور آگاہ کریں۔

آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات!

پونہ۔
تاریخ: ۱۸/ مارچ ۲۰۱۸ء، گڈی پاڑوا
بھارتیہ سَور: ۲۷/ پھالگن ۱۹۳۹

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

متوقع صلاحیتیں

نمبر شمار	زمرہ	اکائی	متوقع صلاحیتیں
۱۔	عام جغرافیہ	۱ء۱: محلِ وقوع اور وسعت	• مخصوص علاقوں سے متعلق معلومات جمع کرنا اور موازنہ کرنا۔ • جغرافیائی معلومات کی مدد سے یا ان سے متعلق مختلف سوالات پوچھنا۔ • کسی علاقے کے محلِ وقوع اور وسعت کے نقشے اور عکس پر بلدی خطوط کا جال بنا کر جواب دینا۔
۲۔	طبعی جغرافیہ	۲ء۱: طبعی ساخت	• جغرافیائی معلومات کے ذریعے علاقے کے تعلق سے اندازہ کرنا۔ • کسی علاقے اور اس کے آس پاس کے علاقے کے قدرتی عوامل میں یکسانیت اور فرق واضح کرنا۔ • جغرافیائی حوالوں کا موازنہ کر کے مختلف سوالوں کے جواب دینا۔ • معلوم کرنا کہ کوئی علاقہ کن اسباب کی بنا پر دوسروں سے الگ دِکھائی دیتا ہے۔
		۲ء۲: آب و ہوا	• علاقے کے حوالے سے جغرافیائی بنیاد پر اندازہ لگا کر معلومات اکٹھا کرنا۔ • دیگر علاقوں کے حوالے سے مخصوص علاقے کے بارے میں سوالات تیار کرنا اور اس حوالے سے تلاش اور جستجو کرنا۔
		۲ء۳: آبی نظام	• قدرتی آبی نظام میں جو تعلق ہے اس کے بارے میں اظہارِ خیال کرنا۔
		۲ء۴: قدرتی نباتات اور حیوانات	• مختلف علاقوں کے نمونوں کی درجہ بندی کرنا اور جائزہ لینا۔ • ماحولیات کے مسائل کو جاننا اور ان کے حل کی تدابیر بیان کرنا۔ • علاقے کی قدرتی نباتات اور حیوانات کی موجودگی کے اسباب بیان کرنا۔
۳۔	انسانی جغرافیہ	۳ء۱: آبادی	• آبادی کی پیمائش کرنا اور اس کے رجحان کی جانچ کرنا۔ • انسانی آبادی کے باہمی تعلق، تعاون اور رنجش پر پڑنے والے معاشی، سیاسی، تہذیبی اور سماجی عمل کے اثرات کا جائزہ لینا۔ • مقامی اور علاقائی انسانی گروہوں کی ترقی پر اثر انداز ہونے والے عوامل بیان کرنا۔ • نقلِ مکانی سے متعلق متغیر عامل دریافت کرنا۔ • معلوم کرنا کہ کوئی علاقہ کن اسباب کی بنا پر الگ دِکھائی دیتا ہے۔
		۳ء۲: بستی	• یہ بتانا کہ ماحولیات میں تبدیلی لانے کی وجہ سے کسی مقام پر ترقی ہوتی ہے تو کسی مقام پر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ • بستی کی ترتیب (شکل) اور جغرافیائی ماحول کا جائزہ لے کر ان کے باہمی تعلق کو بیان کرنا۔ • تہذیبی معیار، قدرتی نظام اور باہمی معاشی انحصار کے حوالے سے اندازہ لگانا۔
		۳ء۳: زمین کا استعمال	• وسائل کے استعمال کے تعلق سے جدید پالیسیوں اور پروگراموں پر اظہارِ خیال کرنا۔ • مستقبل میں زمین کے استعمال کے بارے میں اندازہ لگانا اور اس سے متعلق نتائج اخذ کرنا۔ • کسی علاقے اور اس کے اطراف کے علاقے کے قدرتی جغرافیائی حالات میں یکسانیت اور فرق واضح کرنا اور استعمال بیان کرنا۔
		۳ء۴: پیشے	• باہمی معاشی انحصار کا نمونہ (Pattern) اور آپسی تعلق پہچاننا۔ • معلوم کرنا کہ انسانی افعال پر کون سے قدرتی عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ • کسی علاقے کے قدرتی ماحول کا اس کی معیشت، تہذیب اور تجارت پر ہونے والے اثرات کو واضح کرنا۔ • یہ معلوم کرنا کہ کوئی علاقہ کن اسباب کی بنا پر الگ دِکھائی دیتا ہے۔
		۳ء۵: آمد و رفت اور مواصلات	• بیان کرنا کہ مال، خدمات اور ٹکنالوجی کی وجہ سے کسی علاقے کے مختلف مقامات کو ایک دوسرے سے جوڑ سکتے ہیں۔ • یہ جاننا کہ لین دین، باہمی تعلق کا محور انسانی نقل و حرکت سے منسلک ہے۔ • نقشہ دیکھ کر اندازہ لگانا اور نتائج اخذ کرنا۔
۴۔	عملی جغرافیہ	علاقائی سیر	• دیگر علاقوں کے حوالے سے کسی مخصوص علاقے کے بارے میں سوالات تیار کرنا اور اس کے تعلق سے تلاش کرنا۔ • سوالوں کے جواب حاصل کرنے کے لیے جغرافیائی وسائل استعمال کرنا۔ • حاصل کردہ معلومات کو پیش کرنا۔

ہدایات برائے اساتذہ

✓ درسی کتاب کو پہلے خود سمجھ لیں۔
✓ اس درسی کتاب کی تدریس سے قبل پچھلی تمام درسی کتابوں کے حوالے دیکھ لیں۔
✓ ہر سبق کی سرگرمیوں کے لیے پوری توجہ سے آزادانہ منصوبہ بندی کریں۔منصوبہ بندی کے بغیر تدریس مؤثر ثابت نہیں ہوگی۔
✓ درس و تدریس کے دوران 'باہمی عمل'، 'عمل'، 'تمام طلبہ کی شمولیت' نیز آپ کی فعال رہنمائی نہایت ضروری ہے۔
✓ مضمون جغرافیہ کے صحیح تجزیے کے لیے ضروری ہے کہ اسکول میں دستیاب جغرافیائی وسائل کا حسبِ ضرورت استعمال کرتے رہیں۔ چنانچہ یہ ذہن میں رکھیں کہ اسکول میں دستیاب گلوب، دنیا، بھارت اور ریاست کے نقشے، نقشوں کی کتاب (اٹلس)، تپش پیما جیسے وسائل کا استعمال ناگزیر ہے۔
✓ اسباق کی تعداد اگرچہ محدود ہے لیکن ہر سبق کے لیے درکار پیریڈ کا خیال رکھا گیا ہے۔ غیر مرئی تصورات مشکل اور غیر واضح ہوتے ہیں اس لیے فہرست میں درج پیریڈ کا پورا پورا استعمال کریں۔ سبق کو اختصار کے ساتھ نہ نمٹائیں۔ اس طرح طلبہ پر ذہنی بوجھ بھی نہیں بڑھے گا اور انھیں مضمون کی تفہیم میں مدد ملے گی۔
✓ جغرافیائی تصورات کو دیگر سماجی علوم کی طرح آسانی سے سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ جغرافیہ کے اکثر تصوّرات سائنسی اور غیر مرئی بنیادوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ گروہی کام اور آپسی تعاون سے سیکھنے کے عمل کو اہمیت دی جائے۔ اس کے لیے از سرِ نو درجہ بندی کریں۔ جماعت کی درجہ بندی اس طرح کریں کہ طلبہ کو سیکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آجائیں۔
✓ شماریاتی معلومات پر سوالات نہ پوچھے جائیں۔ اس کی بجائے شماریاتی معلومات پر ظاہر ہونے والے رجحانات یا ترتیب کے بارے میں اظہارِ خیال کرنے کے لیے کہا جائے۔
× یہ درسی کتاب نظریۂ تشکیلِ علم اور عملی سرگرمیوں پر منحصر ہے۔ اس لیے جماعت میں درسی کتاب کے اسباق پڑھ کر تدریس نہ کی جائے۔
✓ تصورات کی ترتیب کے پیش نظر فہرست کے مطابق اسباق کی تدریس کرنا مضمون کے علم کی تشکیل کرنے میں کارآمد ثابت ہوگا۔
× 'کیا آپ جانتے ہیں؟' کے تحت دی ہوئی معلومات کی قدر پیمائی نہ کی جائے۔
✓ سبق اور ضمیمے کے اختتام پر حوالہ جاتی ویب سائٹس دی ہوئی ہیں نیز حوالے کے طور پر استعمال کیے گئے وسائل کی معلومات بھی دی ہوئی ہے۔ آپ سے اور طلبہ سے بھی ان حوالوں کا استعمال متوقع ہے۔ ان وسائل کی مدد سے آپ کو درسی کتاب سے پرے بھی معلومات حاصل کرنے میں مدد ہوگی۔ اسے ذہن نشین رکھیں کہ مضمون کا مزید مطالعہ مضمون کو گہرائی سے سمجھنے کے لیے ہمیشہ مفید ثابت ہوتا ہے۔
✓ قدر پیمائی کے لیے عملی کام کی ترغیب دینے والے، آزادانہ جواب والے، کثیر متبادل اور فکر انگیز سوالات پوچھے جائیں۔ ہر سبق کے آخر میں مشق میں ایسی کئی مثالیں دی ہوئی ہیں۔ یادداشت پر مبنی سوالات نہ پوچھیں۔
✓ درسی کتاب میں دیے ہوئے 'کیو آر کوڈ' کا استعمال کریں۔
✓ صفحہ ۳۵ اور ۶۰ پر دیے ہوئے خاکے زیراکس کرکے استعمال کریں۔
✓ سبق کے آخر میں سبق میں آئے ہوئے نئے جغرافیائی تصورات کو واضح کیا گیا ہے۔

دسویں جماعت کی اس درسی کتاب کو تیار کرتے وقت تقابلی مطالعے کی ضرورت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ یہ طے کیا گیا کہ درسی کتاب میں کم از کم دو علاقے ہوں نیز ملکوں کا علاقائی موازنہ نہ کیا جائے۔ ملکوں کے نام پر غور کرتے وقت یہ تو طے تھا کہ ایک ملک بھارت ہوگا لیکن دوسرا ملک کون سا ہو، اس موضوع پر غور وخوض کرنے کے لیے درج ذیل امور کو مدنظر رکھا گیا:

- ملک بہت زیادہ ترقی یافتہ یا بہت زیادہ غیر ترقی یافتہ (پسماندہ) نہ ہو۔
- الگ نصف کرے میں واقع ہو۔
- وہ ایک ہی براعظم سے تعلق نہ رکھتا ہو۔
- بھارت سے کافی مشابہت ہو لیکن بھارت کے مقابلے میں الگ انداز کا ہو۔
- بھارت کی طرح تہذیبی اور قدرتی تنوع سے بھرپور ہو۔
- بھارت کے ساتھ کم از کم کسی ایک عالمی پریشر گروپ کا رکن ہو۔
- بھارت کی طرح اسے بھی سمندری ساحل میسر ہو۔
- تاریخی پس منظر والے بعض یکساں مقامات ہوں۔
- نویں جماعت تک سیکھے ہوئے تصورات کا اطلاق دونوں ممالک پر ایک ہی سطح پر کیا جاسکے۔
- مطالعہ کرتے ہوئے دونوں ملکوں کی یکساں خوبیوں کا احساس ہو نیز بھارت کے تئیں احترام کا جذبہ بڑھے۔

مذکورہ بالا تمام امور کے مدنظر برازیل کا انتخاب کیا گیا۔ جغرافیائی تصورات کا اطلاق علاقے پر ایک ہی طریقے سے کیا جائے تو دلچسپی پیدا نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے علاقائی تنوع، یکسانیت، عدم مساوات جیسے امور کا تنقیدی جائزہ لے کر کسی علاقے کا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرزِ مطالعہ میں جغرافیہ مضمون کی روح پوشیدہ ہے۔ اس بنا پر ہمارا خیال ہے کہ بھارت کے ساتھ برازیل کا انتخاب اس سال کے مطالعے کو بامعنی بنادے گا۔

فہرست

نمبر شمار	سبق کا نام	زمرہ	صفحہ نمبر	متوقع پیریڈ
۱۔	علاقائی سیر	عملی جغرافیہ	۱	۱۰
۲۔	محلِ وقوع ۔ وسعت	عام جغرافیہ	۹	۰۶
۳۔	طبعی ساخت اور آبی نظام	طبعی جغرافیہ	۱۴	۱۰
۴۔	آب و ہوا	طبعی جغرافیہ	۲۵	۰۹
۵۔	قدرتی نباتات اور حیوانات	طبعی جغرافیہ	۳۲	۰۹
۶۔	آبادی	انسانی جغرافیہ	۳۸	۰۸
۷۔	انسانی بستی	انسانی جغرافیہ	۴۶	۰۸
۸۔	معیشت اور پیشے	انسانی جغرافیہ	۵۲	۰۸
۹۔	سیاحت، آمد و رفت اور مواصلات	انسانی جغرافیہ	۶۱	۰۸

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2018. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

DISCLAIMER Note : All attempts have been made to contact copy righters (©) but we have not heard from them. We will be pleased to acknowledge the copy right holder (s) in our next edition if we learn from them.

صفحہ نمبر ۹ کے لیے نوٹ : تصویر میں قومی پرچم کا رنگ معیاری رنگوں کے شیڈس کے مطابق نہیں ہے۔ ایسا تکنیکی دشواری کے سبب ہوا ہے۔

سرورق : شکارا - شری نگر، ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے اور دریا، سندربن میں شیر، اجنتا کے غار، بحرِ اوقیانوس - برازیل، گرین اینا کونڈا، کارنیول - برازیل، ریوڈی جانیرو شہر کا فضائی منظر

پشتی ورق : نل درگ قلعہ - عثمان آباد، بحرِ عرب - ممبئی، سینہہ گڑھ اور اطراف کا منظر، بھارت کا بنایا ہوا خلائی طیارہ، امیزان دریا - استوائی جنگلات۔